## سوال

(177) یہودیوں یا غیر مسلم کے ساتھ تجارت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نبی ﷺ نے یہودیوں کے ساتھ دنیوی کاروبار اور تجارتی تعلقات قائم رکھنے کی اجازت دی تھی یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک آں حضرت ﷺ اور صحابہ کرام یہود مدینہ اور کفار مکہ اور مدینہ ومکہ میں باہر سے آنے والے اعراب تاجروں سے معاملہ خرید وفروخت کا کرتے تھے۔ اس سے صرف یہ ثابت ہوتا ہے کہ معاملہ کے لیے فریق آخر کا مسلم ہونا شرط نہیں ہے، اور نہ یہ شرط ہے کہ اس کا سارا مال شریعت اسلامی کے قواعد وضوابط کے رو سے حلال وطیب ہو، البتہ یہ ضرور ہے کہ غیر مسلموں سے وہی تجارتی کاروبار کیا جاسکتا ہے جس کی شریعت اسلامی میں ممانعت نہ ہو۔ والتفصیل فی السیل الجرار شرح حدائق الأزہا للعلامہ الشوکانی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

### جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

### صفحہ نمبر 364

### محدث فتویٰ